روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 25۔اگست 2014ء 28 شوال 1435 ہجری 25 ظہور 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 192

غم ایام نہ ہو

پاس ہو مال تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکر مسکیں رہے تم کو غم ایام نہ ہو
عادت ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دل میں ہو عشق صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

(کلام محمود)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علیؓ نے نہایت اعلیٰ اخلاق آنحضرت ﷺ ہی کی تربیت میں تو سیکھے تھے۔ رسول پاکؐ کی پاک سیرت ہی آپ کے اخلاق تھے۔ سادگی کا یہ عالم تھا کہ خود بیان کرتے تھے میری شادی حضرت فاطمہؓ سے ہوئی تو ہمارا بستر ایک مینڈھے کی کھال کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسی پر ہم رات کو سوتے تھے اور دن کو اس پر اپنے جانور کو چارا ڈالتے تھے۔...... حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مدینہ کے شروع کی بات ہے۔ مجھے سخت بھوک اور فاقہ کی تکلیف پہنچی، میں باہر نکلا تو ایک عورت نے مٹی جمع رکھی تھی وہ اسے گیلا کر کے گار بنانا چاہتی ہے میں نے اس سے ایک ڈول پانی کے عوض ایک کھجور لینے پر سولہ ڈول پانی نکال کر دئے۔ جس سے میرے ہاتھ پر چھالے پڑ گئے۔ پھر پانی سے ہاتھ دھو کر اس سے سولہ کھجوریں لیں اور رسول کریم ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ آپؐ نے میرے ساتھ وہ کھجوریں تناول فرمائیں۔ فرماتے تھے کہ ایک زمانہ تھا مجھے بھوک اور فاقہ کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھنا پڑتا تھا اور آج میرے وقف اموال صدقہ وغیرہ کی آمد ہی چالیس ہزار درہم ہوتی ہے۔ جو خدا کی راہ میں خرچ کی توفیق ملتی ہے۔ فراخی کے باوجود آپؓ کی سادگی میں کوئی فرق نہ آیا۔ عام لباس موٹی چادر کا تھا ایک دفعہ وہ پہنی ہوئی تھی کہنے لگے یہ صرف چار درہم میں خریدی ہے۔ سفید ہلکی ٹوپی بھی استعمال فرماتے تھے۔ انگوٹھی پر ''اللّٰہ الملك'' کندہ تھا کہ اللہ ہی بادشاہ ہے۔

(کنزالعمال جلد 7 صفحہ 133۔ اسد الغابہ جلد 4 صفحہ 33، 24 واستیعاب جلد 3)

کوئی بھی مال آتا تو فوراً تقسیم کر دیتے اور کچھ بچا کر نہ رکھتے سوائے اس کے کہ اس روز تقسیم میں کوئی دقت ہو۔ نہ تو خود بیت المال سے ترجیحاً کچھ لیتے اور نہ کسی دوست یا عزیز کو اس میں سے دیتے۔ نیک دیندار اور امانت دار لوگوں کو حاکم مقرر فرماتے۔ خیانت پر سخت تنبیہ فرماتے۔ خدا کے حضور عرض کرتے ''اے اللہ تو جانتا ہے کہ میں نے انہیں تیری مخلوق پر ظلم کا حکم نہیں دیا تھا۔''

کوفہ میں معمول تھا کہ دو چادروں کا مختصر لباس پہن کر درّہ ہاتھ میں لئے بازار میں گھوم رہے ہیں لوگوں کو اللہ کے تقویٰ اور سچائی کی تلقین کر رہے ہیں۔ اچھے سودے میں ماپ تول پورے کرنے کے لئے کہہ رہے ہیں۔ ایک دفعہ بیت المال میں جو کچھ تھا تقسیم کر کے اس میں جھاڑو پھیر دیا۔ پھر دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا ''امید ہے کہ قیامت کے دن یہ میری گواہ ہوگی۔''

(مسلم کتاب المناقب باب مناقب علیؓ و مجمع الزوائد جلد 9 صفحہ 121۔ استیعاب جلد 3 صفحہ 211 منتخب
کنزالعمال برحاشیہ مسند احمد جلد 5 صفحہ 55)
(بحوالہ سیرت صحابہ رسولؐ صفحہ 122 از مکرم حافظ مظفر احمد صاحب)

تقویٰ نیکی کی قوت ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔ اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔ اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔

(روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 342)
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ پاکستان)

موصی صاحبان کے کام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اگست 1966ء میں فرماتے ہیں:۔

''ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآن کریم کی تعلیم کا انتظام کریں۔ دوسرا یہ کہ واقفین عارضی (جن کے سپرد قرآن کریم پڑھانے کا کام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

تیسرے یہ کہ وہ اپنی جماعت کی نگرانی کریں (عمومی نگرانی، امیر یا پریذیڈنٹ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے) کہ نہ صرف ان کے گھر میں بلکہ ان کی جماعت میں بھی کوئی مرد اور کوئی عورت ایسی نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتی ہو۔ ہر ایک عورت قرآن کریم پڑھ سکتی ہو، ترجمہ جانتی ہو، اسی طرح تمام مرد بھی قرآن کریم پڑھ سکتے ہوں۔ ترجمہ بھی جانتے ہوں اور قرآن کریم کے نور سے حصہ لینے والے ہوں تاکہ قیام احمدیت کا مقصد پورا ہو۔''

(روزنامہ الفضل 10/اگست 1966ء)
(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

"الصلوٰۃ عماد الدین"

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مومنین کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے:

واقیموا الصلوٰۃ ......(البقرۃ:44) کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔

صلوٰۃ کے معنی

نماز فارسی زبان کا لفظ ہے۔عربی میں نماز کے لئے صلوٰۃ کا لفظ آتا ہے۔صلوٰۃ کا لفظ صلی سے نکلا ہے۔جس کے معنی ہیں آگ میں داخل ہونا۔پس صلوٰۃ کے ایک معانی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ میں داخل ہونا۔

لفظ الصّلوٰۃ صَلّی سے مشتق بھی ہے۔جس کے معنی دعا کرنے کے ہیں،الصّلوٰۃ کے اصطلاحی معانی ہیں۔ایسی عبادت جس میں رکوع وسجود ہوں۔ گویا صلوٰۃ کے معانی نماز کے ہیں جو ایک مکمل دعا ہے۔ایک حدیث میں آتا ہے۔

اَلدُّعَاء مخ العِبَادَۃِ۔

(ترجمہ) دعا عبادت کا مغز ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی منقل الدعا)

لفظ صلوٰۃ اپنے اندر وسیع معنی رکھتا ہے۔اس کے دوسرے معانی یہ ہیں۔رحمت،شریعت،استغفار، دعا،تعظیم اور برکت اور تسبیح۔

فلسفہ نماز از روئے قرآن

اللہ تعالیٰ نے انسانی پیدائش کی غرض کو صرف اپنی عبادت کرنا ہی قرار دیا ہے۔جیسا کہ فرمایا وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَ وَالاِنسَ ...... ۔ (الذاریات:57) کہ مَیں نے اس دُنیا کے عوام و خواص کو صرف اپنی عبادت کے لئے ہی پیدا کیا ہے۔

لفظ عبادت کا مفہوم یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت کی جائے اور زندگی کے ہر مرحلہ میں صرف اس کی رضا ہی متصور ہو۔اس مبارک مقصد کی ادائیگی کے لئے دین نے نماز کے رکن کو بنیادی اہمیت دی ہے۔

نماز کے قیام سے ایک مومن اس امر کی شہادت دے رہا ہوتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوں۔ اس کی روح والہانہ جذبہ اور کامل اخلاص سے لَبِّیک لَبِّیک لَا شَرِیکَ لَکَ کا اعتراف کر رہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نماز کو بڑے اہتمام سے ادا کرنے کی بار بار تاکید فرمائی۔ قرآن کریم میں ہے۔......(ابراھیم:32) کہ اے رسول میرے ان بندوں سے جو ایمان لا چکے ہیں۔ کہہ دے کہ نماز کو عمدگی سے ادا کیا کریں۔

چونکہ نماز نفس کی اصلاح وتطہیر کا بہترین ذریعہ ہے اور انسانی طبیعت اس طریق عبادت کی طرف مائل ہے۔اس لئے اس کی اہمیت وافادیت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔اِنَّ الصَّلوٰۃَ تَنھٰی ...... (العنکبوت:46)یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ فعل سے بچاتی ہے۔نماز کو اللہ تعالیٰ نے اپنا ذکر قرار دیا ہے اور اس میں اس کی تسبیح وتحمید ہے اس لئے تمام مومنوں پر فرض کی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ان الصلوٰۃ کانت ...... (النساء:104)یقیناً نماز مومنوں پر وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض کی گئی ہے۔

اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے تارکین صلوٰۃ کو انتہائی زجر وتوبیخ کے انداز میں یاد فرمایا ہے اور ان کے لئے نماز کی اہمیت بدیں الفاظ بیان فرمائی ہے۔

......(المدثر:41 تا 43) ترجمہ: اہل جنت اہل دوزخ سے جو اپنے برے اعمال کی وجہ سے مجرموں کے زمرہ میں ہوں گے۔سوال کریں گے کہ وہ کون سی چیز ہے جو تمہیں جہنم میں لانے کا باعث ہوئی ہے وہ انتہائی افسوس کے ساتھ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

اس انداز بیان کو دیکھئے اور اس منظر کو اپنی آنکھوں کے سامنے لائیے کہ جنت اور دوزخ آمنے سامنے ہیں۔اہل جنت اپنی نیکیوں اور عبادت کی وجہ سے جنت میں مقیم ہیں اور ان کے ساتھ جو دنیا میں ان کے ساتھ اکٹھے اٹھتے بیٹھتے تھے۔مگر اپنے برے اعمال کی بنا پر جہنم میں زندگی گزار رہے ہیں۔اہل جنت اہل جہنم سے دریافت کرتے ہیں۔تم کو کون سی چیز جہنم میں لے آئی؟ وہ اپنی غلطی اور گناہ کا اعتراف یوں کریں گے۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں ادا کیا کرتے تھے۔

فلسفہ نماز از روئے حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت پر جو سب سے پہلی چیز فرض کی وہ پانچ نمازیں ہیں اور میری امت کے اعمال میں سے جو چیز سب سے پہلے اٹھالی جائے گی وہ بھی پانچ نمازیں ہی ہیں۔

(فردوس الاخبار جلد اول صفحہ 47 حدیث نمبر 7)

پہلا حساب

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندوں سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے اگر یہ حساب ٹھیک رہا تو وہ کامیاب ہوگیا اور اس نے نجات پالی۔اگر یہ حساب خراب ہوا تو وہ ناکام ہوگیا اور گھاٹے میں رہا۔اگر اس کے فرضوں میں کوئی کمی ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو! میرے بندے کے کچھ نوافل بھی ہیں اگر نوافل ہوئے تو فرضوں کی کمی ان نوافل کے ذریعہ پوری کردی جائے گی۔ اسی طرح اس کے باقی اعمال کا معائنہ ہوگا۔

(جامع ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب انّ اول مایحاسب بہ العبد حدیث نمبر 378)

تیاری نماز

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رخ کھڑے ہو جاؤ اور تکبیر کہو۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحہ حدیث نمبر 602)

وضو پوری طرح کرو

محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ ہمارے پاس سے گزرے جبکہ ہم ایک لگن سے وضو کر رہے تھے۔انہوں نے فرمایا وضو پورے طور پر کیا کرو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ان ایڑیوں کے لئے ہلاکت ہے۔(جو اچھی طرح نہیں دھوئی گئیں)

(صحیح بخاری کتاب الوضو باب غسل الاعقاب حدیث نمبر 160)

دین کا ستون

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے تو آپؐ نے فرمایا نماز وقت پر ادا کرنا۔جو ترک کردے اس کا کوئی دین نہیں۔اور نماز دین کا ستون ہے۔

(شعب الایمان بیہقی جلد 3 صفحہ 39 حدیث نمبر 2807 دارالکتب العلمیہ بیروت 1410ھ جلد اول)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا نماز دین کا ستون ہے۔نماز دین کا ستون ہے اور جہاد عمل کا بلند تر درجہ ہے اور زکوۃ اس کو ثبات عطا کرتی ہے۔

(کنز العمال جلد 7 صفحہ 284 حدیث نمبر 18891 کتاب الصلوٰۃ باب فضائل الصلوۃ)

مومن کا معراج

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الصلوٰۃ معراج المومن

نماز مومن کا معراج ہے۔

(تفسیر کبیر رازی جلد اول صفحہ 266 سورۃ فاتحہ مطبع بہیہ میدان الازھر مصر)

آنکھوں کی ٹھنڈک

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

قرۃ عینی فی الصلوٰۃ و ثمرۃ فوادی فی ذکرہ۔

میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے اور ذکر الٰہی میرے دل کا پھل ہے۔

(الشفاء قاضی عیاض جلد اول صفحہ 86)

برکات نماز

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔تمہارا کیا خیال ہے۔اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر بہتی ہو جس میں وہ ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس پر کچھ گندگی باقی رہ جائے گی۔صحابہ نے عرض کیا کہ کوئی گندگی نہیں رہے گی۔ آپ نے فرمایا:

یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب المشی الی الصلوٰۃ حدیث نمبر 1071)

درجات کی بلندی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور بتائیے آپؐ نے فرمایا دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا، مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا یہ رباط ہے۔(یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنا)

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل اسباغ الوضو حدیث نمبر 369)

ارشادات حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"نماز انسان کا تعویذ ہے پانچ وقت دعا کا موقع ملتا ہے۔کوئی دعا سنی جائے گی۔اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہیے اور مجھے یہی بہت عزیز ہے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ 396)

حضور مزید فرماتے ہیں۔

"نماز پڑھو،نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کیلئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے۔ بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہری وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کرلو تا تم رحم کیا جائے۔" (ازالہ اوہام صفحہ 547)

نیز ایک احمدی کو تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔"جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (کشتی نوح صفحہ 28)

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

قسط نمبر 2

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 18)

الفاظ	تلفّظ	معانی
پست	پَسْت	کمینہ، ادنیٰ، چھوٹا
پستان	پِسْتَانْ	سینے کا ابھار، چھاتی
پستی	پَسْتِیْ	گہرائی، نیچا
پسر	پِسَر	بیٹا، لڑکا
پشتیبان	پُشْتِیْبَان	سہارا دینے والا، مددگار، ساتھی
پشمینہ	پَشْمِیْنَہ	اونی کپڑا، بالوں سے بنا کپڑا
پلنگی	پَلَنْگِیْ	چیتوں کی طرح تیزی اور خونخواری دکھانا
پلہ میزان	پَلَّۂ مِیْزَان	ترازو کا پلہ
پنج وقت	پَنْجْ وَقْت	پانچوں وقت
پنجتن پاک	پَنْج تَنْ پَاکْ	ایک اصطلاح: پانچ پاک وجود (یعنی آنحضرتﷺ حضرت فاطمہؓ، حضرت علیؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ)
پنجوں	پَنْجوں	پنجہ کی جمع، ہاتھ
پند	پَنْد	نصیحت
پنشن	پَنْشَنْ	Pension، وظیفہ، وہ رقم جو ملازمت ختم ہونے کے بعد خدمات کے صلے میں ملے۔
پنہانی	پِنْھَانِیْ	پوشیدہ
پوجا	پُوْجَا	پرستش، عبادت
پوست	پوسْت	جلد، کھال، چھلکا
پوشاکیں	پوشَاکیں	اعلیٰ قسم کے لباس
پونجی	پُونْجِیْ	مال ودولت
پھوٹ	پُھوٹ	تفرقہ
پیادہ	پِیَادَہ	پیدل
پیج	پیج	(Page) صفحہ
پیرفرتوت	پِیْرِ فَرْتُوْت	بہت زیادہ بوڑھا آدمی
پیرانہ سالی	پِیْرَانَۂ سَالِیْ	بڑھاپے کا زمانہ
پیراہن	پِیْرَاھَنْ	کپڑے، لباس
پیرایا	پَیْرَایَا	انداز، طریق، رنگ
پیرو	پَیْرَوْ	پیروی کرنے والے، مرید، معتقد
پیش افتادہ	پیش اُفْتَادَہْ	درپیش، سامنے آنے والے
پیش آمدہ	پیش آمَدَہ	پیش آئے ہوئے
پیشتر	پیش تَرْ	پہلے
پیشوا	پیشوَا	رہنما
پیشین گوئیوں	پیشِین گُوئیوں	واقعہ ہونے سے پہلے بتائی گئی غیب کی خبریں
پیوستہ	پَیْوَستَہْ	جڑا ہوا، ملا ہوا
پیوند	پَیْوَنْد	جوڑ، تعلق
پے درپے	پَے دَرپَے	آگے پیچھے، ساتھ ساتھ، متواتر
پُرخوف	پُر خوْف	خوف سے بھرا ہوا
تابع	تَابِعْ	تحت، پیروی کرنے والا

تاثیر	تَاثِیْر	اثر
تار	تَارْ	وہ خبر جو تار کے ذریعے آئے، Telegram
تالیف	تَالِیْف	جمع کرنا، کتاب تصنیف کرنا
تأویلوں	تَاوِیْلوں	تشریحوں، وضاحتوں، تعبیروں
تائیدات الٰہیہ	تَائِیْدَاتِ اِلٰھِیَّۂ	اللہ تعالیٰ کی مدد
تأمل	تَامُّلْ	تردد، غور، فکر، ہچکچاہٹ
تبسم	تَبَسُّمْ	مسکراہٹ
تپ	تَپْ	بخار
تثلیث	تَثْلِیْث	تین، عیسائی عقیدہ الوہیت جس میں باپ، بیٹا اور روح القدس شامل ہیں۔
تجارب	تَجَارِبْ	تجربہ کی جمع، علمی جانچ پڑتال
تجدید	تَجْدِیْد	نئے سرے سے آغاز کرنا، دہرانا، نیا بنانا
تجلی	تَجَلِّیْ	جلوہ، نظارہ
تجویز	تَجْوِیْز	مشورہ، رائے
تجہیز تکفین	تَجْھِیْزُ تَکْفِیْن	جنازے اور کفن وغیرہ کی تیاری کا عمل
تحت الثریٰ	تَحْتَ الثَّرٰی	زمین کی گہرائی
تحدیث	تَحْدِیْث	ذکر، بیان
تحریف معنوی	تَحْرِیْفِ مَعْنَوِیْ	معانی میں تبدیلی، مفہوم میں تبدیلی
تحریف	تَحْرِیْف	تبدیلی، اصل عبارت یا الفاظ کی جگہ بدلنا یا اپنی طرف سے اضافہ کرنا
تحسین	تَحْسِیْن	تعریف کرنا
تحصیلدار	تَحْصِیْل دَار	تحصیل کا بڑا افسر
تحقیر	تَحْقِیْر	چھوٹا سمجھنا، ذلیل سمجھنا
تحویل	تَحْوِیْل	قبضہ، تبدیلی
تخت گاہ	تَخْت گَاہْ	حکومت کرنے کی جگہ، مرکز، دارالحکومت
تختہ مشق	تَخْتَۂِ مَشْق	ہدف، تنقید، ظلم اور سزا کا مورد
تخفیف	تَخْفِیْف	کمی
تخلف	تَخَلُّفْ	پیچھے ہٹنا، پورا نہ کرنا
تخم	تُخْم	بیج
تخمیناً	تَخْمِیْنًا	اندازاً
تدارک	تَدَارُکْ	ازالہ کرنا، کمی پوری کرنا، پکڑنا، روک تھام کرنا
تدریجی	تَدْرِیْجِیْ	منزل بہ منزل، آہستہ آہستہ بڑھنا، درجہ بہ درجہ
تراش خراش	تَرَاشْ خَرَاش	سجانا سنوارنا، کانٹ چھانٹ
تربتر	تَرْبَتَرْ	پوری طرح بھیگا ہوا، گیلا
ترجیح	تَرْجِیْح	فوقیت دینا
تردید	تَرْدِیْد	جھٹلانا، ردّ کرنا
ترغیب	تَرْغِیْب	رغبت دلانا
ترکش	تَرْکَشْ	تیر رکھنے کی تھیلی، تیردان
ترکیب محکم	تَرْکِیْبِ مُحْکَمْ	پختہ ترکیب

ترمیم	تَرْمِیْم	تبدیلی
تریاق	تِرْیَاقْ	وہ دوا جو زہر کے اثر کو ختم کردے
تزکیہ	تَزْکِیَہْ	پاک کرنا
تزلزل	تَزَلْزُلْ	ہلچل، زلزلہ، جنبش
تشنج قلب	تَشَنُّجِ قَلْب	دل کا کھچاؤ، ایک بیماری جس میں دل کے اعصاب کھینچے جاتے ہیں۔
تشنیع	تَشْنِیْع	لعن طعن، ملامت، برا بھلا
تشویش	تَشْوِیْش	پریشانی، فکرمندی
تصانیف عربیہ	تَصَانِیْفِ عَرَبِیَّۂ	عربی کتب
تصدیق	تَصْدِیْق	سچائی ظاہر کرنا، صداقت کا اظہار، کسی کی صداقت کا اقرار
تصرف	تَصَرُّفْ	قبضہ، اختیار، ملکیت، آگے پیچھے کرنا، دخل اندازی
تصرّفات	تَصَرُّفَاتْ	تصرف کی جمع، دخل اندازی
تصریح	تَصْرِیْح	وضاحت، کھولنا، تشریح
تصفیہ	تَصْفِیَہْ	فیصلہ، صفائی، صلح
تضرعات	تَضَرُّعَاتْ	عجز ونیاز، گریہ وزاری، رونا
تطہّر	تَطَھُّرْ	پاکی، طہارت
تعاقب	تَعَاقُبْ	پیچھا کرنا
تعبیر	تَعْبِیْر	خواب کی حقیقت، خواب کی تشریح
تعدّی	تَعَدِّی	حد سے بڑھ جانا، ظلم، زیادتی
تعزیت	تَعْزِیَتْ	ماتم پرسی
تعشق	تَعَشُّقْ	پیار، محبت، الفت
تعصب	تَعَصُّبْ	بے جا طرف داری، بے جا حمایت، بے وجہ دشمنی
تعظیم	تَعْظِیْم	عزت، عظمت
تعلّی	تَعَلِّیْ	شوخی، اپنے آپ کو بڑا سمجھنا
تغافل	تَغَافُلْ	دیدہ و دانستہ کسی چیز سے غفلت کا اظہار
تفتیش	تَفْتِیْش	پوچھنا، دریافت کرنا
تفرقہ باہمی	تَفْرِقَہ بَاھَمِیْ	آپس کا تفرقہ، اختلاف، پھوٹ
تفرید	تَفْرِیْد	توحید، وحدت، انفرادیت، ایک ہونا
تفریط	تَفْرِیْط	کوتاہی، کسی کام میں کمی کرنا
تفسیرنویسی	تَفْسِیْر نَوِیْسِیْ	تفسیر لکھنا
تفہیم	تَفْہِیْم	سمجھنا، وضاحت
تقاضا	تَقَاضَا	طلب، مانگ
تقدّس	تَقَدُّسْ	پاکیزگی
تقدیس	تَقْدِیْس	پاکیزگی، پاکیزگی بیان کرنا
تقریظ	تَقْرِیْظ	مصنف کے علاوہ کسی اور کا کتاب پر اپنی رائے کا اظہار کرنا
تقویٰ شعار	تَقْوٰی شِعَارْ	تقویٰ اختیار کرنے والا، خدا سے ڈرنے والا
تکالیف بدنی	تَکَالِیْفِ بَدَنِیْ	جسمانی تکالیف
تکذیب	تَکْذِیْب	جھٹلانا، کسی کو غلط ٹھہرانا
تکرار	تَکْرَارْ	باربار، دوہرائی، جھگڑا
تکفل	تَکَفُّلْ	ضامن بننا، کسی کی نگہداشت کا ذمہ لینا
تکفیر	تَکْفِیْر	کسی کو کافر قرار دینا
تکملہ	تَکْمِلَہْ	ضمیمہ، تتمہ، جو اصل مضمون کو مکمل کر دے۔

تکمیل	تَکْمِیل	انتہاء، پورا کرنا، مکمل کرنا
تلازم	تَلَازُم	آپس میں لازم ہونا، جڑنا، چمٹ جانا
تلف	تَلَف	ضائع، نقصان
تمثل	تَمَثُّل	مشابہ یا مطابق ہونا
تمثیل	تَمْثِیل	تشبیہ، مطابق، نظیر
تمسک	تَمَسُّک	پکڑنا، چمٹے رہنا
تموج	تَمَوُّج	جوش، تحریک
تناسل	تَنَاسُل	نسل بڑھانا، اولاد پیدا کرنا
تناقض	تَنَاقُض	اختلاف، ایک دوسرے کے الٹ
تنزل	تَنَزُّل	نیچے کر دینا، پستی، زوال
تنسیخ	تَنْسِیخ	رد کرنا، منسوخ کرنا
تنقید	تَنْقِید	جرح، جانچ پڑتال
تواتر	تَوَاتُر	متواتر، مسلسل
توارد	تَوَارُد	کسی خیال یا مضمون کا ایک سے زیادہ شخصوں کے ذہن میں آنا
تواضع	تَوَاضُع	عاجزی کرنا، خاطر مدارت کرنا
توام	تَوْاَم	جڑواں، Twins
تورع	تَوَرُّع	زہد تقوی
توضیح	تَوْضِیح	کھول کر کہنا، وضاحت
توغل	تَوَغُّل	کسی کام میں بہت مصروف ہو جانا، منہمک ہو جانا
تولہ	تولَہ	دس ماشے کا وزن، 11.66 گرام کے برابر وزن
تولد	تَوَلُّد	پیدا ہونا، پیدائش، جنم لینا
توہمات	تَوَهُّمات	وسوسے، خیالات، شکوک و شبہات
تہمت	تُهمَت	الزام
تہی دست	تِهِی دَست	خالی ہاتھ
تہی مغز	تِهِی مَغز	خالی ذہن
تیرہ و تار	تِیرَہ و تَار	گھپ اندھیرا، تاریک
تیغ براں	تیغ بَرّاں	کاٹنے والی تلوار
تبری	تَبَرّیٰ	بے زاری کا اظہار، نفرت، لعن طعن، گالیاں دینا
تولا	تَوَلّا	محبت دوستی کا اظہار کرنا، اصطلاحاً اہل بیعت سے محبت کرنا
ٹائیٹل	ٹَائِیٹَل	Title، عنوان
ٹھٹھے	ٹَهٹَهے	ٹھٹھا کی جمع، تمسخر، مذاق، ہنسی
ثبات	ثَبات	پختگی، مضبوطی
ثروت	ثَرْوَت	دولت
جام	جَام	پیالہ، وہ برتن جس میں شراب پی جائے
جامع کمالات	جَامِعِ کَمَالَات	سب کمالات کو اپنے اندر جمع کرنے والا
جام مے	جَامِ مَے	شراب کا پیالہ
جان توڑ	جَان توڑ	نہایت محنت سے، بہت کوشش سے
جانبر	جَانبَر	جان بچ جانا، دوبارہ جان آ جانا
جانچ کرنا	جَانچ کرنا	پرکھنا، دیکھنا بھالنا
جانکاہ	جَانکَاہ	جس سے جان گھل جائے، محنت طلب
جاہ و حشمت	جَاہ و حَشْمَت	دولت و عزت
جبروت	جَبَرُوت	عظمت، بزرگی، قدرت

جتلایا	جَتْلَایَا	بتایا، کسی نیکی یا احسان کو یاد دلانا
جدال	جِدَال	جھگڑا، لڑائی، بحث
جدید	جَدِید	نیا
جدی	جَدّی	آباؤ اجداد کے، باپ دادا کے
جذبات نفسانی	جَذْبَات نَفْسَانِی	نفس کی خواہشات، مراد بری اور شہوانی خواہشات بھی ہو سکتی ہیں۔
جرح	جَرْح	پڑتال، تنقید، تفتیش
جرگہ	جِرگَہ	لوگوں کا مجمع یا گروہ، سرحدی قبائلی علاقے میں وہ جماعت جو اہم معاملات کے بارے میں فیصلہ دیتی ہے۔
جزم	جَزْم	پکا، مضبوط
جزئی	جُزْئِی	ایک حصہ کی، ایک طرف کی
جسیم	جَسِیم	بھاری جسم والا، صحت مند
جعلی	جَعْلِی	نقلی، جو اصل نہ ہو خود بنایا گیا ہو
جلا	جِلا	روشنی، تازگی، زندگی
جلیل القدر	جَلِیلُ الْقَدر	بڑی شان والا، بلند شان
جمادات	جَمَادَات	وہ چیزیں جو جاندار نہ ہوں، اکثر اطلاق اس لفظ کا پتھر اور معدنی اشیاء پر ہوتا ہے۔
جلالی	جَلَالِی	جلال کے ساتھ، رعب اور ہیبت والے نشانوں سے
جمالی	جَمَالِی	رحمت اور حلم کے ساتھ، جلال کے برعکس
جمعداری	جَمْعَدَارِی	جمع دار کا عہدہ (یہ فوج کا ایک عہدہ ہے)
جمیع	جَمِیع	تمام، سارے
جناب من	جَنَابِ مَن	میرے جناب
جناب	جَنَاب	حضور، حضرت
جنبشوں	جُنبِشوں	حرکتوں، ہلنا جلنا
جنس	جِنس	چیز، شے
جوابدہی	جَوَاب دِهِی	مواخذہ، ذمہ داری، باز پرس
جواہرات	جَوَاهِرَات	قیمتی زیور، قیمتی پتھر، جوہر کی جمع
جوش زن	جوش زَن	جوش میں ہونا، موجزن
جوق در جوق	جَوق دَر جَوق	گروہ در گروہ، ٹولیوں میں
جوگیوں	جوگیو ں	جوگی کی جمع
جون	جُون	حالت، زمانہ، پیدائش، جنم
جوہر شناس	جَوهَر شَنَاس	اصل چیز کو پہچاننے والا، قیمتی پتھروں اور سونے کے خالص اور ناخالص کی پہچان کرنے والا
جویاں	جُویَاں	تلاش کرنے والا، جستجو کرنے والا
جہان فانی	جَهَانِ فَانِی	وہ جہان جو فنا ہونے والا ہے، دنیا
چارونا چار	چَارو نَاچَار	تنگ آ کر، مجبوراً
چارہ جوئی	چَارَہ جُوئِی	مقدمہ کرنا، نالش کرنا
چاک کرنا	چَاک کرنا	چیرنا پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا
چال چلن	چَال چَلَن	رہن سہن، زندگی گزارنے کا طریق
چاند پر تھوکنا	چَاند پَر تھوکنَا	بے عیب پر عیب لگانا جس سے خود ہی کو نقصان ہو، کسی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا جس کے نتیجہ میں اپنا نقصان کروالینا

چبوترے	چَبُوتَرے	چبوترہ کی جمع، زمین پر اونچی جگہ جس پر بیٹھتے ہیں
چٹھا	چِٹّھا	تحریر، خط
چراغ گل ہو چکے	چَرَاغ گُل ہو چکے	چراغ بجھ گئے
چرک آلودہ	چِرک آلُودَہ	گندے سے بھرے ہوئے، میلے
چڑھائی	چَڑھَائی	بلندی، اونچی سطح یا زمین
چسپاں	چَسپَاں	مطابق، موافق، پوری، لگانا، جوڑنا
چشم پُرآب	چَشمِ پُر آب	آنسو بھری آنکھوں سے
چشم دید	چَشمِ دِید	آنکھوں دیکھا
چشمہ شیریں	چَشمَہ شِیرِیں	میٹھا چشمہ
چشمہ	چَشمَہ	سوتا، زمین یا کسی سطح سے بغیر کسی ذریعہ سے پانی کے خود بخود نکلنے کی جگہ
چل بسا	چَل بَسَا	وفات پا گیا، چلا گیا، گزر گیا
چلہ کشی	چِلَّہ کَشِی	چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی، کسی خاص مقصد کے لئے گوشہ نشینی
چمکار	چَمکَار	روشنی، چمک
چمکیلا	چَمکِیلَا	چمک دار، روشن
چنداں	چَندَاں	کچھ بھی، تھوڑی سی بھی
چوغہ	چوغَہ	لباس، پوشاک، قبا، ڈھیلا ڈھالا کرتہ
چیدہ	چِیدَہ	چنا ہوا، خاص کیا ہوا
چیف کورٹ	چِیف کورٹ	انگریز کے زمانے میں ہندوستان کے صوبہ جات کی سب سے بڑی عدالت، جو بعد میں ہائی کورٹ کہلائی
چیلنج	چِیلَنج	Challenge، مقابلہ کیلئے بلانا
حاجت براری	حَاجَت بَرَارِی	ضرورت پوری کرنا
حاجت	حَاجَت	ضرورت
حادثہ	حَادِثَہ	واقعہ
حاشیہ	حَاشِیَہ	کنارہ، وہ یادداشت یا شرح جو کتاب کے متن کے صفحہ کے ایک طرف یا نیچے لکھی جائے
حاصل کلام	حَاصِلِ کَلَام	خلاصہ کلام، نتیجہ
حامل عریضہ	حَامِلِ عَرِیضَہ	جس کے پاس رقعہ یا درخواست ہو
حامی اسلام	حَامِیِ اِسلَام	اسلام کی حمایت کرنے والا، تائید کرنے والا، مددگار، اسلام کی حفاظت کرنے والا۔
حامی کار	حَامِی کَار	گرم جوشی سے حمایت یا مدد کرنے والا
حامی	حَامِی	مددگار، حمایت کرنے والا، حفاظت کرنے والا
حبس	حَبس	قید، روک
حبہ	حَبَّہ	دانہ
حتی المقدور	حَتَّی الْمَقْدُور	جہاں تک طاقت ہو
حجاب	حِجَاب	پردہ، رکاوٹ، روک
حجت ملزمہ	حُجَّتِ مُلْزِمَہ	ملزم کرنے والی دلیل، الزام ثابت کرنے والی دلیل
حجت	حُجَّت	دلیل، برہان، حریف پر غالب آنا
حجۃ اللہ	حُجَّۃُ اللہ	اللہ کی دلیل
حد بست	حَدْبَسْت	حد بندی، حد بندھنا۔ سرحد مقرر ہونا

حدیث النفس	حَدِیثُ النَّفس	انسانی نفس کی بات، خواہش (ایسی خوابیں، یا نظارے یا الہامات جو انسان کو ہوں لیکن وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوں بلکہ انسان کی اپنی سوچوں اور خیالات کا نتیجہ ہوں۔)
حدّاد	حَدّاد	لوہار
حرام خوری	حَرام خوری	حرام کھانا
حرمات	حُرُمَات	حرمت والی، عزت والی، عظمت والی
حرمت خنزیر	حُرمَتِ خِنزِیر	سؤر کی حرمت۔ سؤر کا حرام ہونا
حرمت	حُرمَت	عزت، عظمت، بڑائی، آبرو۔ حرام ہونا۔ حلال ہونے کے خلاف
حریص	حَرِیص	لالچی، طمع کرنے والا
حساب جمل	حِسَابِ جُمَل	حروف ابجد کے اعداد کا حساب۔ جس سے مادّہ تاریخ نکالتے ہیں۔ (اس علم میں عربی حروف تہجی کے ہر حرف کے معین اعداد ہیں۔ ان تمام حروف کو ایک مجموعہ کے مطابق رکھا گیا ہے۔ جیسے ابجد، ہوز وغیرہ۔ جس سے تمام حروف کے عدد آسانی سے معلوم ہو سکتے ہیں۔)
حسب منطوق آیت	حَسبِ مَنطُوقِ آیَت	آیت کے مضمون کے لحاظ سے
حسرت	حَسرَت	افسوس، آرزو، ارمان، شوق
حسن الٰہی	حُسنِ اِلٰہِی	اللہ کی خوبصورتی۔ اللہ کا حسن
حسن ظن	حُسنِ ظَن	نیک گمان، کسی کے متعلق اچھا خیال
حشمت	حَشمَت	شان و شوکت، دبدبہ، عظمت، مرتبہ، دولت
حصر	حَصر	احاطہ کرنا، گھیرنا، انحصار
حصہ دار	حِصَّہ دَار	شریک، ساجھی، جائیداد کے مالکوں میں سے ایک
حصور	حَصُور	اپنے نفس کی پوری حفاظت کرنے والا
حضرت احدیت	حَضرَتِ اَحَدِیَّت	اکیلی اور واحد ہستی، مراد اللہ تعالیٰ
حضرت جل شانہ	حَضرَتِ جَلَّ شَانُہٗ	بڑی شان اور عظمت والی ہستی، مراد اللہ تعالیٰ
حضور	حُضُور	موجودگی، حاضری، بادشاہ اور بڑے افسروں کو خطاب کرتے ہیں
حظ نفس	حَظِّ نَفس	بدنی خوشی۔ آرام
حق الیقین	حَقُّ الیَقِین	جو یقین اور اطمینانِ قلب کے لئے ضروری بات ہو وہ میسر آ جانا
حق بجانب	حَق بَجانِب	حق پر، سزاوار، لائق
حق جوئی	حَق جُوئی	حق کی تلاش، سچائی کی طلب
حقارت آمیز	حِقَارَت آمیز	ذلت ملا ہوا، بے عزتی والا، نفرت والا
حقانیت	حَقَّانِیَّت	خدا کی طرف منسوب ہونا، سچی باتیں، اصلی کیفیت
حکام	حُکَّام	حاکم کی جمع، حکمران
حکایۃ عن الغیر	حِکَایَۃً عَنِ الغَیر	کسی دوسرے کی زبان سے بات کا بیان
حلفاً	حَلفًا	قسمیہ، قسم کھا کر بات کرنا، از روئے قسم
حلفی وعدہ	حَلفِی وَعدَہ	قسم کے ساتھ کیا گیا وعدہ
حلق	حَلق	گلا
حلقہ	حَلقَہ	دائرہ، گھیرا، ہر گول شکل کی چیز، علاقہ

حلّوں	حُلَّوں	حُلّہ کی جمع۔ جُبّہ، چادر، لباس، پوشاک
حماقت	حَمَاقَت	بیوقوفی، نادانی، بے عقلی
حواس	حَوَاس	محسوس کرنے کی قوت
حوالات	حَوَالات	نگرانی، قید، نظر بندی، وہ مکان جس میں مجرم تا تحقیقات مقدمہ بند رکھے جاتے ہیں
حوالہ بخدا	حَوَالَہ بَخُدَا	خدا کے سپرد
حور	حُور	خوبصورت عورت، بہشت کی عورت
حیلہ	حِیلَہ	مکر، فریب، دھوکا، نوکری، روزگار، کام
حسن معاشرت	حُسنِ مُعَاشَرَت	نیک طرز زندگی، اہل و عیال اور دیگر لوگوں کے ساتھ اچھے انداز سے رہنا
خاتمہ بخیر	خَاتِمَہ بَخَیر	نیک انجام، اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری میں گزر جانا۔ ایمان کے ساتھ موت
خاتمہ	خَاتِمَہ	انجام، عاقبت، نتیجہ
خادم	خَادِم	خدمت کرنے والا، خدمت گار، نوکر، ملازم
خارج	خَارِج	نکالا ہوا، باہر، الگ، علیحدہ
خارجیہ	خَارِجِیَہ	باہر کا، بیرونی
خارق عادت	خَارِقِ عَادَت	عام قانون قدرت سے ہٹ کر، انوکھا، غیر معمولی، معجزہ
خاصہ	خَاصَہ	عادت، خصلت، صفت، وصف
خاطر داری	خَاطِر دَارِی	تواضع، مدارات، مہمان نوازی، خدمت
خاک آلودہ	خَاک آلُودَہ	مٹی سے بھرا ہوا، مٹی لگی ہوئی ہونا
خاکروب	خَاکرُوب	جھاڑو دینے والا
خالق ارض وسماء	خَالِقِ اَرض وسَماء	آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا
خالقیت	خَالِقِیَّت	پیدا کرنے کی صفت
خائب وخاسر	خَائِب وَخَاسِر	ناکام و نامراد
خائن	خَائِن	خیانت کرنے والا
خباثتوں	خَبَاثَتوں	ناپاکیاں، گندگیاں، شرارت
خبر گیری	خَبَر گِیرِی	مدد، اعانت، دستگیری، خبر رکھنا
ختنہ	خَتنَہ	بعض مذاہب مثلاً یہود اور اسلام میں مذہبی فریضے کے طور پر بچے کے عضو تناسل کے منہ کا زائد چمڑا کاٹ دیا جانا
خداترس	خُداتَرس	خدا سے ڈرنے والا
خداشناسی	خُداشَناسِی	خدا کو جاننا
خس و خاشاک	خَس و خَاشَاک	تنکے، ذرات، گھاس کے تنکے وغیرہ
خسوف و کسوف	خُسُوف و کُسُوف	چاند و سورج گرہن
خسیس	خَسِیس	بخیل، کنجوس، کمینہ، رذیل
خصلت	خَصلَت	عادت، خاصیت، طبیعت
خصوصیت	خُصُوصِیت	خوبی، نمایاں وصف
خصومت	خُصُومَت	دشمنی، عداوت، کینہ، جھگڑا
خفیف	خَفِیف	معمولی، کم، ہلکا، تھوڑا
خلاصی	خَلاصِی	رہائی، نجات، چھٹکارا
خلاف واقعہ	خِلافِ وَاقِعہ	اصل واقعہ کے برعکس
خلاف ورزی	خِلاف وَرزِی	قانون توڑنا، خلاف کرنا، نافرمانی، حکم عدولی

خلائق	خَلائِق	خلق کی جمع، مخلوقات
خلعت	خِلعَت	لباس جو بادشاہ یا امرا کی طرف سے انعام یا عزت افزائی کے طور پر ملے (یہ کم از کم تین پارچوں پر مشتمل ہوتا تھا یعنی دستار، جامہ، کمربند)، لباس، پوشاک، عمدہ اور قیمتی کپڑے
خلقت	خَلقَت	دنیا، ہجوم، لوگ
خلقی توارث	خِلقِی تَوَارُث	پیدائشی ورثہ، قدرتی ورثہ، فطرتی ورثہ
خلوت	خَلوَت	تنہائی، علیحدگی
خنک چشم	خُنک چَشم	پُرمسرت، خوش و مسرور آدمی
خوارق	خَوَارِق	خارق کی جمع، وہ غیر معمولی و حیرت انگیز افعال جو عام انسانی طاقت سے بالاتر ہوں، معجزات، کرامات
خواستگار	خَواستگار	طلب گار، امیدوار، سائل
خواص عجیبہ	خَوَاصِ عَجِیبَہ	حیرت انگیز خوبیاں
خوانخواہ	خَوانخواہ	ناچار، زبردستی
خوداختیاری	خُود اختِیَارِی	ذاتی اختیار، کسی بات یا معاملے پر پورا پورا تصرف حاصل ہونے کی حیثیت
خودبینی	خُود بِینِی	تکبر، غرور
خودتراشیدہ	خُود تَرَاشِیدَہ	خود بنائے ہوئے، من گھڑت
خودنمائی	خُود نُمَائِی	نمود و نمائش، شیخی، غرور
خودستائی	خُود سِتَائِی	اپنی آپ تعریف کرنا، اپنے منہ میاں مٹھو بننا
خوردہ گیری	خُوردَہ گِیرِی	نکتہ چینی، پکڑ، گرفت
خوش شکل	خُوش شَکل	خوبصورت، حسین
خوشے	خُوشے	خوشہ کی جمع، گچھا، اناج کی بالی
خوفناک	خَوفنَاک	ڈراؤنا، بھیانک، خطرناک
خونریز	خُونرِیز	خون بہانے والا، قاتل، خونی
خونریزی	خُونرِیزِی	جنگ و جدل، قتل و غارت، لڑائی
خیمہ زن	خَیمَہ زَن	پڑاؤ ڈالنا، ڈیرہ ڈالنا، خیمہ لگانا
خلق	خَلق	خلقت، دنیا کے لوگ، مخلوق
خُسران	خُسرَان	نقصان، گھاٹا
خُلق	خُلق	خُو، عادت، خصلت
دامنگیر	دَامنگِیر	لاحق ہونا، شامل حال ہونا
داخل دفتر	دَاخِلِ دَفتَر	شامل مسل، نامنظور، التوا، مقدمہ یا درخواست کا خارج کرنا
دارالظلمات	دَارُ الظُّلُمَات	تاریکیوں کا گھر
دارالفناء	دَارُ الفَنَا	فنا ہونے والا گھر یعنی دنیا
داغ	دَاغ	دھبا، نشان، عیب
دالان	دَالان	بڑا اور لمبا کمرہ جس میں محراب دار دروازے ہوتے ہیں
دام میں پھنس گئی	دَام میں پھنس گئی	چال میں پھنس گئی، دھوکے میں آ گئی
دامن پکڑو	دَامَن پَکڑو	پناہ میں آؤ، سہارا لو
دانست	دَانِست	علم، جاننا، ذہن میں ہونا، سمجھ
دانستہ	دَانِستَہ	جانتے بوجھتے ہوئے، عمداً
دانش	دَانِش	علم، عقل، دانائی، حکمت
دانشمند	دَانِشمَند	عالم، فاضل، عاقل
دائم المرض	دَائِمُ المَرَض	ہمیشہ بیمار رہنے والا
دجال کشی	دَجَّال کُشِی	دجال کو مارنا

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

چوہدری ظفراللہ خان صاحب اور علامہ اسد

روزنامہ جنگ لاہور 28 دسمبر 2013ء اور نیوز 28 دسمبر 2013ء میں انصار عباسی صاحب کے حوالے سے آرکائیو کے ریکارڈ سے انکشاف ہوا کہ قائداعظم نے علامہ کی سربراہی میں محکمہ برائے اسلامی تنظیم نو کا ادارہ قائم فرمایا تھا۔ قائداعظم کی وفات کے بعد اس محکمہ کو بند کر دیا گیا۔ علامہ اسد کو چوہدری صاحب نے وزارت خارجہ میں بلوا لیا۔ قبل ازیں یہ بھی شائع ہوا کہ علامہ اسد نے اپنا کام مکمل کر کے اپنے وزیراعظم لیاقت علی خان کو رپورٹ پیش کر دی تھی۔ وزیراعظم نے چوہدری صاحب کو دے دی۔ چوہدری صاحب نے یہ رپورٹ ردی کی ٹوکری میں پھینک دی۔ اس وجہ سے ملک میں اسلامی نظام قائم نہ ہوسکا۔ اکیلا چوہدری ظفراللہ خان تحریک پاکستان کے نامور لیڈران کرام پر بھاری تھا۔ جو ان کی ایک نہ چلنے دے رہا۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ قائداعظم کے ساتھی اور دست راست لیاقت علی خان اتنے کمزور تھے۔ اس سلسلہ میں ایک بات تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ قرارداد مقاصد جب پاکستان کی اسمبلی میں پیش ہوئی تو اس کی بحث میں چوہدری صاحب فعال حصہ لیتے رہے بلکہ آخری اجلاس جس میں قرارداد مقاصد پاس ہوئی تھی اس میں قائد ایوان کے فرائض چوہدری صاحب سرانجام دیتے رہے۔ اخبارات میں اس وقت کی تصاویر بھی شائع ہوئی ہیں۔ جناب انصار عباسی صاحب کے انکشاف کے متعلق جناب محمد اظہار الحق صاحب نے اپنے کالم تلخ نوائی میں بعنوان محبت کے ساتھ میں حقائق کو بیان کیا ہے۔

محبت کے ساتھ

ہمارے فاضل دوست نے اپنے 18 مئی 2013ء کے کالم (جمہوریت کے اجارہ دار) میں تین دعوے کئے۔ اول قائداعظم کی ہدایت پر لاہور میں علامہ اسد کی سربراہی میں ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ری کنسٹرکشن قائم ہوا تھا۔ دوم قائداعظم نے اسد کو ستمبر 1947ء میں ریڈیو پر تقاریر کرنے کی ہدایت کی۔ سوم جب اسد کے محکمے نے اپنا تمام کام مکمل کیا تو وہ یہ سفارشات لے کر وزیراعظم لیاقت علی خان کے پاس گئے۔ انہوں نے یہ سب کچھ اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ سر ظفراللہ کے حوالے کیا جس نے انہیں ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا۔ 27 دسمبر 2013ء کے ایک انگریزی اور انہی کے اردو معاصر میں ہمارے فاضل دوست کے حوالے سے جو خبر چھاپی گئی اس میں دو دعوے کئے گئے۔ اول: پاکستان کے قیام کے بعد قائداعظم نے اپنے پہلے ایگزیکٹو اقدام کے طور پر ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ری کنسٹرکشن قائم کرنے کے لئے احکامات دیئے تھے۔ دوم: قائداعظم کی رحلت کے بعد اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ ظفراللہ خان نے علامہ کا تبادلہ کرا دیا اور انہیں امور خارجہ سے وابستہ ملازمت دے دی۔

ہماری گزارش صرف یہ ہے کہ ان دعووں کے حق میں وہ کوئی حوالہ عنایت کر دیں۔ کوئی ثبوت دے دیں۔ ہم نے اپنے کالموں میں جو 20 مئی، 23 مئی، 30 دسمبر اور 31 دسمبر کو شائع ہوئے علامہ اسد کی خودنوشت ''ہوم کمنگ آف دی ہارٹ'' کے حوالے مع صفحات نمبر دے کر تفصیل سے بتایا کہ یہ سارے دعوے حقیقت کے خلاف ہیں۔ ہمارے فاضل دوست نے اب تک الحمد للہ ہمارے کسی حوالے کو غلط نہیں قرار دیا! وہ کہتے ہیں کہ ''تحقیق کے عالمی اصولوں کے مطابق یادداشتیں دوسرے درجے کا ماخذ تصور کی جاتی ہیں۔ لیکن انہوں نے پہلے درجے کا بھی کوئی حوالہ کوئی ثبوت نہیں دیا سوائے اس کے کہ مرکزی حکومت کی منظوری قائداعظم کی منظوری تھی۔

اگر نواب آف ممدوٹ نے جو قائداعظم کے سپاہی تھے، یہ کام سرانجام دیئے تو تسلیم کرنے میں کیا برائی ہے؟ علامہ اسد کی خودنوشت کے مطابق یہ کام نواب آف ممدوٹ نے کئے تھے۔ ہمارے دوست نے خود ان کی خودنوشت کا اقتباس پیش کیا ہے جو یہ ہے۔ جونہی میں ان کے دفتر میں داخل ہوا ممدوٹ صاحب رسمی تعلقات کی پروا کئے بغیر کہنے لگے میرے خیال میں اب نظریاتی مسائل کو حل کرنے کے لئے ٹھوس اقدام کرنا چاہئے۔ آپ نے ان کے بارے میں تقریراً اور تحریراً بہت کچھ کیا۔ آپ کیا تجویز کرتے ہیں۔ کیا ہمیں وزیراعظم سے رجوع کرنا چاہئے۔ لیکن اس کے بعد جو کچھ علامہ اسد نے لکھا اسے ہمارے دوست نے نہیں نقل کیا۔ علامہ اسد آگے لکھتے ہیں۔ کئی روز سے مجھے ایسے سوال کا انتظار تھا۔ چنانچہ میں نے پہلے ہی اس کا جواب سوچ رکھا تھا۔...... ابھی مرکزی حکومت نے ان مسائل کا ذکر نہیں کیا اس لئے نواب صاحب! آپ ہی اس ضمن میں پہل کیجئے۔ میری رائے میں آپ ہی کو پنجاب میں ایک ایسا خصوصی ادارہ قائم کرنا چاہئے جو ان نظریاتی مسائل کو زیر بحث لا سکے جن کی بنیاد پر پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔ خدا نے چاہا تو آئندہ مرکزی حکومت بھی اس اہم فریضے کی جانب متوجہ ہوگی۔ اس وقت وہ اپنی خارجہ پالیسی کو تشکیل دینے میں مصروف ہے۔ ان حالات میں شاید وزیراعظم یا قائداعظم ادھر زیادہ توجہ نہ دے سکیں۔ نواب صاحب فوری قوت فیصلہ کی صلاحیت کے مالک تھے۔ چنانچہ انہوں نے مجھ سے اتفاق کرتے ہوئے پوچھا ''آپ کے اس مجوزہ ادارے کا نام کیا ہونا چاہئے؟'' میں نے جواباً عرض کیا اس کا نام ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ری کنسٹرکشن ہونا چاہئے۔ ممدوٹ صاحب نے بلاتوقف کہا'' بالکل درست ایسا ہی ہوگا۔ آپ اس ادارے کے قیام کا منصوبہ اور اخراجات کا تخمینہ تیار کیجئے۔ آپ کو سرکاری طور پر اس ادارے کا ناظم مقرر کیا جاتا ہے اور آپ کی ماہوار تنخواہ شعبہ اطلاعات کے ناظم جتنی ہوگی۔ مجھے امید ہے آپ اسے قبول کر لیں گے۔ مجھے امید نہیں تھی کہ اتنی جلدی فیصلہ ہو جائے گا لیکن نواب ممدوٹ کے فیصلوں کا یہی انداز تھا۔

(ہوم کمنگ آف دی ہارٹ۔ محمد اسد مطبوعہ 2009ء ص 112,111)

یہ محمد اسد کا اپنا بیان ہے۔ اس سے صریحاً واضح ہو رہا ہے کہ اس منصوبے میں وزیرعظم یا قائداعظم یا مرکزی حکومت کا کوئی دخل نہیں تھا ڈیپارٹمنٹ کا نام بھی محمد اسد نے خود تجویز کیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا محمد اسد نے جھوٹ لکھا ہے؟

خدارا غور کیجئے کہ کیا قائداعظم اس بات کے محتاج ہیں کہ جو کچھ انہوں نے نہیں کیا، ان کے نام لگا دیا جائے؟ ایسا کرنے سے ان کی عظمت میں اضافہ نہیں ہوگا۔ کیا قیام پاکستان سے بڑا کارنامہ بھی کوئی ہوسکتا ہے؟ آج ہم جو کچھ ہیں، پاکستان کی بدولت ہیں۔ اپنے فاضل دوست کے بارے میں میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ لیکن جہاں تک اس گنہگار لکھاری کا تعلق ہے۔ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ نے دیا اور بچوں کو جس مقام پر پہنچایا سب پاکستان کی بدولت ہے۔ یہ صدقہ جاریہ قائداعظم کا کارنامہ ہے۔ اس کے بعد وہ ہمارے کسی خودساختہ حوالے کے ہرگز محتاج نہیں!

ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک ری کنسٹرکشن سے علامہ اسد کے وزارت خارجہ میں تبادلے کو ظفراللہ خان کی کارروائی قرار دینا لیاقت علی خان کے ساتھ سخت ناانصافی ہے۔ علامہ اسد خود لکھتے ہیں کہ وزیراعظم نے انہیں جنوری 1948ء میں یعنی قائداعظم کی رحلت سے آٹھ ماہ قبل کراچی بلایا اور کہا ......آپ پاکستان کے ان معدودے چند لوگوں میں سے ہیں جو مشرق وسطیٰ کے حالات و واقعات پر گہری نظر رکھتے ہیں اور یہ بھی مجھے معلوم ہے کہ آپ کو عربی اور فارسی پر کامل دسترس حاصل ہے۔ ہمیں وزارت خارجہ میں آپ جیسے شخص کی ضرورت ہے۔ کیا اب بھی کوئی شک باقی ہے کہ وزارت خارجہ میں علامہ اسد کا تبادلہ لیاقت علی خان نے خود کیا تھا؟ ہمارے فاضل دوست کہتے ہیں کہ قائداعظم کی رحلت کے بعد اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ نے علامہ کا تبادلہ کرا دیا اور انہیں امور خارجہ سے وابستہ ملازمت دے دی۔ غلط کیا ہے اور صحیح کیا ہے اس کا فیصلہ قارئین خود کر لیں۔ ہم اپنے آخر دسمبر کے مضامین میں تفصیل سے بتا چکے ہیں کہ لیاقت علی خان نے وزارت خارجہ میں محمد اسد سے کیا کام لیا۔ حقیقت یہ ہے کہ سعودی عرب میں پاکستان کا سفارت خانہ کھلوا کر علامہ اسد نے ایک بہت بڑا کارنامہ انجام دیا تھا! ہمارے دوست کا یہ کہنا کہ ''اسد سفارشات لے کر وزیراعظم لیاقت علی خان کے پاس گئے۔ انہوں نے یہ سب کچھ اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ کے حوالے کیا جس نے انہیں ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا۔ شہید ملت لیاقت علی خان پر ایک بہتان ہے جس کا بہتان لگانے والے کوئی ثبوت بھی نہیں پیش کر رہے۔ لیاقت علی خان پر یہ تہمت لگانے سے پہلے اتنا تو سوچنا چاہئے کہ یہی لیاقت علی خان تھے جو قرارداد مقاصد کی پشت پر تھے۔ دیانت ان کی قابل رشک تھی۔ شہید ہوتے وقت ان کے ہونٹوں پر پاکستان کا نام تھا۔

(روزنامہ دنیا نیوز 6 جنوری 2014ء)

کھجور کے 300 پودے

حضرت سلمان فارسیؓ نے جب اسلام قبول کیا اس وقت وہ مدینہ کے ایک یہودی کے غلام تھے اور اس نے حضرت سلمانؓ فارسی کی آزادی کی یہ قیمت مقرر کی کہ وہ کھجور کے تین سو درخت لگائیں۔ نلائی گوڈی کر کے پانی دے کر انہیں تیار کریں اور مالک کے حوالے کر دیں نیز چالیس اوقیہ (ایک پیمانہ) چاندی اس کو ادا کریں۔

حضرت سلمانؓ نے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ اطلاع دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کرو۔ چنانچہ صحابہ اپنی اپنی حیثیت کے مطابق کھجور کے پودے لے آئے۔ کوئی تیس کوئی بیس کوئی دس۔ یہاں تک کہ تین سو پودے جمع ہو گئے۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے گڑھے کھودنے کا حکم دیا۔ چنانچہ صحابہ نے اپنے بھائی کی پوری پوری مدد کی اور تمام گڑھے اجتماعی وقار عمل سے کھود لئے گئے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع کی گئی تو آپؐ نے تمام پودے اپنے ہاتھوں سے گڑھوں میں لگائے۔ صحابہ کہتے ہیں کہ ہم ایک ایک پودے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب لاتے اور آپ اسے اپنے دست مبارک سے گڑھے میں رکھ دیتے۔ حضرت سلمانؓ کہتے ہیں خدا کی قسم ان پودوں میں سے ایک بھی نہیں مرا اور سارے کے سارے پھولنے پھلنے لگے۔

اس طرح اس یہودی کی شرط پوری ہوگئی۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کسی نے سونا پیش کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سلمان کو دے دیا اور انہوں نے آزادی حاصل کر لی۔

(سیرۃ ابن ہشام باب اسلام سلمان جلد 1 ص 234 مطبع مصطفی البابی الحلبی مصر۔ 1936ء)

بقیہ از صفحہ 2: الصلوۃ عماد الدین

نماز پروردگار تک لے جانے والی سواری ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"(ترجمہ از مرتب) نماز ایک ایسی سواری ہے جو بندے کو پروردگار عالم تک پہنچاتی ہے اس کے ذریعہ انسان ایسے مقام تک پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں گھوڑوں کی پیٹھوں پر بیٹھ کر نہیں پہنچ سکتا اور نماز کا شکار (ثمرات) تیروں سے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا راز قلموں سے ظاہر نہیں ہوسکتا اور جس شخص نے اس طریق کو لازم پکڑا اس نے حق اور حقیقت کو پالیا اور اس محبوب تک پہنچ گیا جو غیب کے پردوں میں ہے اور شک وشبہ سے نجات حاصل کرلی پس تو دیکھے گا کہ اس کے دن روشن ہیں اور اس کی باتیں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کا چہرہ چودھویں کا چاند ہے۔ اس کا مقام صدر نشینی ہے۔ جو شخص نماز میں اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی سے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بادشاہوں کو جھکا دیتا ہے۔"
(اعجاز المسیح صفحہ 163)

ارشادات خلفاء سلسلہ

سب سے بڑا وظیفہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔
"نماز سے بڑھ کر کوئی وظیفہ نہیں۔ تسبیح، تکبیر، تہلیل تمام لوگوں کے لئے دعا اور تبتل الی اللہ، اللہ کی جانب سے پناہ۔ درود سب اس میں موجود ہے۔ اس کی اہمیت بھی جامع ہے اور تمام تعظیمات کی اور ذکر جامع ہے تمام اذکار کا اور اس میں تعظیم لامر اللہ ہے"۔ (حقائق الفرقان جلد نمبر 3 صفحہ 149)

سب سے بڑا عمل

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔
"ایک نماز ایسی چیز ہے کہ کلمہ شہادت کے بعد کوئی عمل نماز کے برابر نہیں۔ حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ جب تکبیر ہو جائے تو میں دیکھوں کہ کون کون نماز میں نہیں آیا اور ان کے گھر جلا دوں۔ مگر باوجود اس کے کئی لوگ جو نماز باجماعت نہیں پڑھتے تم ان میں سے نہ بنو۔ منافق اصل میں بڑا مفسد ہوتا ہے۔ اس میں شعور نہیں ہوتا۔ خدا تمہیں سمجھ دے جو میں نے کہا ہے اسے سمجھو۔" (حقائق الفرقان جلد نمبر 1 صفحہ 93)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
وہ لوگ جو اپنے بچوں کو نماز باجماعت ادا کرنے کی عادت نہیں ڈالتے وہ ان کے خونی اور قاتل ہیں۔ اگر ماں باپ بچوں کو نماز باجماعت کی عادت ڈالیں تو کبھی ان پر ایسا وقت نہیں آسکتا کہ یہ کہا جاسکے کہ ان کی اصلاح ناممکن ہے اور وہ قابل علاج نہیں رہے۔ ...... نماز کو سنوار کر پڑھنے والا اور ان شرائط کو ملحوظ رکھنے والا جو اللہ تعالیٰ نے ادائے نماز کے لئے مقرر فرمائی ہیں۔ اپنے اندر فوراً ایک تبدیلی پاتا ہے اور زیادہ دن نہیں گزرتے کہ اس کے اندر ایک خاص ملکہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اسے بدیوں کی شناخت ہوجاتی ہے اور پوشیدہ در پوشیدہ بدیوں پر اسے اطلاع دی جاتی ہے اور مخفی در مخفی گناہوں کا علم جو دوسروں کو نہیں ہوتا اسے دیا جاتا ہے اور ملائکہ اسے ہر موقعہ پر ہوشیار کر دیتے ہیں کہ دیکھنا یہ گناہ ہے۔ ہوشیار ہو جانا اور اسے شیطان کے مقابلہ کی مقدرت عطا ہوتی ہے۔ کیونکہ نمازی اللہ تعالیٰ کی تسبیح وتحمید کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کسی کا احسان نہیں رکھتا۔ بلکہ اپنے بندہ کو اس کے اعمال کا اعلیٰ سے اعلیٰ بدلہ دیتا ہے۔ جب نماز میں کمال تذلل اور خشوع وخضوع کے ساتھ انسان خدا تعالیٰ کے حضور میں گر جاتا ہے اور وہ اپنے تمام تذلل کے طریق جن کو کسی ملک کے باشندوں نے اظہار عبودیت کیلئے تجویز کیا ہے استعمال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ہٹاتا ہے اور جس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے خدا تعالیٰ ملائکہ کو فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندہ نے میری پاکیزگی کا اقرار کیا ہے تم اسے پاک کرو اور اس نے میری حمد کی ہے تم اس کی حمد کو دنیا میں پھیلاؤ اور اس میرے حضور میں کمال تذلل اور انکسار کا اظہار کیا ہے تم اس کو عزت ورفعت دو۔
(تفسیر کبیر جلد ہفتم 653)

انسان کی پیدائش کا مقصد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔
"جس (نماز۔ نافل) کے متعلق یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر کوئی شرعی عذر نہ ہو تو پانچ وقت (بیت) میں اکٹھے ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور نماز ادا کی جائے اور خدا تعالیٰ کا ذکر کیا جائے کیونکہ ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون کی رو سے اللہ تعالیٰ نے اپنے عبد کے لئے انسان کو پیدا کیا ہے۔ پس جب خدا تعالیٰ نے انسان کو عبد بننے کیلئے پیدا کیا ہے اور انسان کو پیدا کرنے کا یہی بنیادی مقصد ہے تو انسان کا یہ فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کا عبد بنے"۔
(الفضل 14 جنوری 1979ء)

نماز کا ترجمہ جاننا ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔
"نماز پڑھنا صرف کافی نہیں۔ نماز ترجمے کے ساتھ پڑھنا بہت ضروری ہے اور نماز ترجمہ ہر احمدی کو آنا چاہیے خواہ وہ بچہ ہو نوجوان یا بوڑھا، مرد ہو یا عورت ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ نماز کا ترجمہ جانتا ہو اور اس حد تک یہ ترجمہ رواں ہو کہ جب وہ نماز پڑھے تو سمجھ کر پڑھے"۔
(خطبات طاہر جلد 8 ص 768)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
"میں نے بعض ملاقاتوں میں جائزہ لیا ہے کہ نمازوں کی طرف باقاعدگی سے اگر پوچھو کہ توجہ ہے کہ نہیں۔ تو اکثر یہ جواب ہوتا ہے کہ کوشش کرتے ہیں یا پھر کوئی گول مول سا جواب دے دیتے ہیں حالانکہ نمازوں کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نماز قائم کرو۔ باجماعت ادا کرو اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کرو جیسا کہ فرمایا...... (النساء 104) یقیناً نماز مومنوں پر وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔ (خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 371)

حضور مزید فرماتے ہیں۔
"پس ہر احمدی کو اپنی نمازوں کی حفاظت کی طرف توجہ دینی چاہیے اور انہیں وقت مقررہ پر ادا کرنا چاہئے۔ اگر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں لے کر آنا ہے۔ اگر توحید کو قائم کرنے کا دعویٰ کرنے والا بننا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہوگی"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
"پس ہم میں سے ہر ایک پر فرض بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا عبد بننے کیلئے اس کی عبادت کی طرف توجہ پیدا کرنے کے لئے اس کی پناہ میں آنے کے لئے شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے اور ہمیشہ یہ بات ذہن میں رکھنے کے لئے کہ وہ قائم رہنے والی، قائم رکھنے والی ذات ہے باقی سب کچھ فنا ہونے والی چیزیں ہیں۔ استغفار کرتے ہوئے اس کی پناہ میں آئیں اس کا عبادت گزار بندہ بننے کے لئے اس کا فضل مانگتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم پر فضل فرمائے اور ہمیں اپنا عبادت گزار بندہ بنائے"۔
(خطبات مسرور جلد سوم ص 374)

قیام نماز اور ہماری ذمہ داریاں

چونکہ اللہ تعالیٰ نے آج ہم میں نظام خلافت قائم فرمایا ہے اور خلافت اور عبادت کا باہمی گہرا تعلق ہے۔ اس لئے ہماری یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ہم اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔ اس سلسلہ میں خاکسار اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک ارشاد درج کرتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔
"نمازوں کے حوالے سے میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں ہمیشہ یاد رکھیں کہ خلافت کے ساتھ عبادت کا بڑا گہرا تعلق ہے اور عبادت کیا ہے؟ نماز ہی ہے جہاں مومنوں سے دلوں کی تسکین اور خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں اقیموا الصلوٰۃ کا بھی حکم ہے پس تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو۔ کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوگی"۔
(الفضل 29 مئی 2007ء)

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنی آخری نصیحت میں بھی ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ جان کنی کے عالم میں آنحضرت ﷺ کا آخری پیغام اور نصیحت یہ تھی الصلوٰۃ وما ملکت ایمانکم کہ نماز اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا۔
(سنن ابن ماجہ کتاب الوصایا حدیث نمبر 2689)
(مرسلہ: مکرم قدیر احمد طاہر صاحب)

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کی تائی اماں مکرمہ خالدہ خالد صاحبہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ بیوہ مکرم خالد احمد صاحب (سابق انسپکٹر مال) جگر اور معدہ خراب ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال کے ICU میں داخل ہیں۔
نیز تائی اماں کی بڑی بہن مکرمہ مسرت اقبال صاحبہ بنت مکرم چوہدری اقبال احمد صاحب چک نمبر 563 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے گردے خراب ہیں دونوں کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ نیز ہر قسم کی مشکل اور جملہ پیچیدگیوں سے محض اپنے فضل سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرمہ منصورہ مقصود صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔
خاکسارہ کے بھائی مکرم عطاء الودود جہ صاحب یزمان ضلع بہاولپور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 5۔اگست 2014ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام شعور احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مقصود احمد جہ صاحب صدر جماعت 89 ڈی بی یزمان ضلع بہاولپور کا پوتا اور مکرم یعقوب اختر صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، خلافت کا فدائی اور جماعت کا خادم بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم الحاج حافظ محمد امین صادق صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
خاکسار کے بیٹے مکرم طارق امین صاحب آف جرمنی کے نکاح کا اعلان مورخہ 13 جولائی 2014ء کو مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے 7 ہزار یورو حق مہر پر مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ بنت مکرم یوسف لطیف اکمل صاحب مرحوم بیوت الحمد ربوہ کے ساتھ بیت النور دارالعلوم شرقی نور ربوہ میں کیا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

باب خیبر

درہ خیبر، دنیا بھر میں مشہور ہے۔اس کی تاریخ اور سیاسی اہمیت کا اندازہ اسی ایک بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر یہ درہ نہ ہوتا تو آج برصغیر پاک و ہند کی تاریخ بالکل ہی مختلف ہوتی ۔ بظاہر یہ کوئی وادی گل پوش ہے نہ دلکش سیر گاہ، تاہم دنیا کے کونے کونے سے سیاح درہ خیبر دیکھنے آتے ہیں۔ وہ اس دشوار گزار اور پر پیچ پہاڑی راستے کی سیاسی اور جغرافیائی اہمیت کو جانتے ہیں۔

مشہور زمانہ ڈیورنڈ لائن درہ خیبر کے بلند پہاڑوں سے گزرتی ہوئی اپنا طویل فاصلہ طے کرتی ہے یہ دنیا کا مشہور درہ سلسلہ کوہ سلیمان میں پشاور سے ساڑھے 17 کلومیٹر کے فاصلے پر قلعہ جمرود سے شروع ہوتا ہے اور تو رخم (پاک افغان بارڈر) 56 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے برصغیر جنوبی ایشیا کے وسیع میدانوں تک رسائی کیلئے چاہے وہ نقل مکانی کی خاطر ہو یا حملے کی، اس درے نے ہمیشہ تاریخ کے نئے نئے ادوار قائم کئے ہیں۔ یہ درہ قوموں، تہذیبوں ، فاتحوں اور نئے نئے مذاہب کی بقاء اور فنا عروج اور زوال کی ایک مکمل تاریخ ہے۔ایک ریلوے لائن جو فن انجینئرنگ کا عجوبہ ہے۔ 3500 فٹ اونچے درے میں سے گزرتی ہے اور لنڈی خانہ پر ختم ہوجاتی ہے جو پشاور سے 52 کلومیٹر دور ہے۔تورخم تک پختہ سڑک جاتی ہے۔تو رخم میں سیاحوں کے لئے ایک ہوٹل بھی قائم ہے اس کی لگژری کوچز، درہ خیبر تک چکر لگاتی رہتی ہیں۔

یہاں پہاڑی سلسلہ کبھی تو اتنا کشادہ ہوجاتا ہے کہ گزرگاہ ڈیڑھ کلومیٹر ہوتی ہے اور کبھی اتنا تنگ کہ صرف 16 میٹر رہ جاتی ہے یہاں کی ریلوے لائن عجائبات میں شمار ہوتی ہے ۔ جو مسلسل سرنگوں میں سے گزرتی ہوئی انتہائی پیچیدہ راستوں اور پلوں کو پار کرتی ہوئی سرحد افغانستان تک پہنچتی ہے۔ بہرحال یہ درہ خیبر ماقبل تاریخ سے آج تک اقوام عالم کی گزرگاہ رہا ہے۔

درہ خیبر، جس علاقے میں واقع ہے اسے خیبر ایجنسی کہا جاتا ہے یہ قبائلی علاقہ ''یاغستان'' کے نام سے مشہور ہے۔قبائلی عوام اب تک اپنی قبائلی علاقے کی قدیم روایات کے مطابق زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ان کے اپنے قانون اور دستور ہیں۔ ان کے تمام مقدمات اور معاملات قبائلی جرگوں میں طے کئے جاتے ہیں ۔ پولیٹیکل ایجنسی کا حاکم پولیٹیکل ایجنٹ کہلاتا ہے۔ پولیس کے بجائے ایجنسی میں خاصہ دار اور خیبر رائفلز کے جوان امن و امان قائم رکھنے میں مدد دیتے ہیں خیبر ایجنسی اور تیراہ کے بیسیوں مقامات ایسے ہیں جنہیں مقامی لوگوں کے سوا اب تک کوئی دیکھ نہیں پایا۔ کسی بیرونی شخص کو وہاں جانے کی اجازت نہیں، نہ ہی قبائلی اپنے اندرونی معاملات میں کسی کی مداخلت کو پسند کرتے ہیں۔

خیبر ایجنسی میں پولیٹیکل تحصیلوں لنڈی کوتل ، جمرود اور باڑہ پر مشتمل ہے اس کا رقبہ کوئی 995 مربع میل ہے اس علاقے کا انتظام براہ راست وفاقی حکومت کے تحت ہے۔اس لئے اسے وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ یا ''فاٹا'' کہا جاتا ہے صوبہ خیبر پختونخوا کے گورنر ، وفاق کے نمائندے اور صدر پاکستان کے ایجنٹ کے طور پر ان علاقوں کے انتظامی سربراہ ہیں۔

خیبر ایجنسی میں تقریباً پونے چار لاکھ افراد آباد ہیں جن کی اکثریت آفریدی قبیلہ سے تعلق رکھتی ہے۔

خیبر ایجنسی کی اصل اہمیت درہ خیبر ہی کے باعث ہے۔ یہ درہ کیا ہے۔اونچی نیچی پہاڑیوں کے مابین پیچ وخم کھاتی ہوئی ایک گھاٹی ہے۔ اصل درہ جمرود کچھ آگے شادی گھیاڑ کے مقام سے شروع ہوکر پاک افغان سرحد پر واقع مقام طورخم تک پہنچتا ہے جو کوئی 33 میل لمبا ہے جمرود کے مقام پر اس درہ کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے شاہراہ پر ایک خوبصورت محرابی دروازہ بنایا گیا ہے جسے ''باب خیبر، کہتے ہیں یہ دروازہ جون 1963ء میں بنا۔ باب خیبر پر مختلف تختیاں نصب ہیں جن پر اس درہ سے گزرنے والے حکمرانوں اور حملہ آوروں کے نام درج ہیں۔ ''باب خیبر'' کے پاس ہی جرگہ ہال ہے جہاں قبائلی نمائندوں کے اجلاس منعقد ہوتے ہیں۔ جمرود میں ایک اونچے مقام پر مٹیالے رنگ کا قلعہ ہے جس کی شکل وصورت ایک بحری جہاز کی طرح ہے۔ سکھ جرنیل ہری سنگھ تلوہ نے 1836ء میں درہ خیبر کی حفاظت کے لئے یہ قلعہ تعمیر کروایا تھا۔ لیکن اس کے دوسرے ہی سال مسلمان مجاہدین نے ایک معرکہ میں ہری سنگھ کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

درہ خیبر میں بہت سی جگہوں پر بدھوں اور ہندو تہذیبوں کے آثار قدیمہ ہیں۔ کافر کوٹ ، شوپلا ، اسٹوپا وغیرہ ایسے ہی آثار ہیں۔ سکندر اعظم کی فوج کا ایک حصہ درہ خیبر ہی کی راہ پت کال دی (موجودہ چارسدہ) پہنچا۔ ایرانی شہنشاہ دارا کا گزر بھی ادھر سے ہوا۔ محمود غزنوی تیمور لنگ ، بابر، اکبر، ہمایوں ، جہانگیر اور احمد شاہ ابدالی کے مجاہدوں کے قدم بھی انہیں سنگریزوں پر پڑے اور سب سے بڑھ کر وہ برگزیدہ لوگ بھی درہ خیبر ہی کے راستے برصغیر میں وارد ہوئے جنہوں نے اس سرزمین میں اسلام کی روشنی پھیلائی اور جن کی کوششوں سے کروڑوں لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے تین بار درہ خیبر کا دورہ کیا۔ خیبر کے سرفروشوں نے تحریک حصول پاکستان میں قائداعظم کا بھرپور ساتھ دیا۔ اب ساری خیبر ایجنسی میں سکول اور کالج علم کی روشنی پھیلا رہے ہیں ۔ وارسک اور باڑھ کی نہروں سے لاکھوں ایکڑ اراضی سیراب ہونے لگی ہے۔ بجلی ہر جگہ پہنچ چکی ہے۔ اہل خیبر تجارت میں مصروف ہیں اور وہ اپنے پاکستانی بھائیوں کے شانہ بشانہ ترقی اور خوشحالی کی منزل کی طرف رواں دواں ہیں۔

(روزنامہ دنیا 4/اگست 2014ء)

☆..........☆..........☆

چھوٹی ریت کی بستی

دنیا میں ایک بستی ایسی بھی ہے جہاں چھ ماہ دن اور چھ ماہ رات رہتی ہے۔ زمین کے جتنے بھی نقشے بنتے ہیں وہ قطب شمالی کو مدنظر رکھ کر بنتے ہیں اس لئے اسے صحیح قطب شمالی کہتے ہیں ''چھوٹی ریت'' نامی یہ بستی دنیا کے شمال میں آباد سب سے آخری بستی ہے جو چمکتے سورج کے نیچے صحت افزاء اور انتہائی خوبصورت ساحلی مقام ہے۔ گرین لینڈ کی اس بستی کو مقامی زبان میں ''سلیورا پاؤ لک'' یعنی چھوٹی ریت کہا جاتا ہے لیکن یہ ریت موسم گرما کے تین ماہ میں نظر آتی ہے۔ سال کے باقی مہینوں میں یہ برف تلے دبی رہتی ہے۔ یہاں کے لوگ اپنا گزربسر سمندری حیات کا شکار کر کے کرتے ہیں۔ موسم سرما میں اس علاقے میں درجہ حرارت منفی 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرجاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا یکم جولائی 2014ء)

اب عام گھڑی کو بنائیں اسمارٹ واچ

نیویارک: اسمارٹ واچ کو خریدنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں مگر اب عام گھڑی کو بھی جدید ٹیکنالوجی کی حامل ڈیوائس کے ذریعے اسمارٹ واچ بنایا جا سکتا ہے۔ ایک کینیڈین کمپنی نے گلانس نامی یہ ڈیوائس تیار کی ہے جو کسی بھی گھڑی کے پٹے پر فکس ہو جاتی ہے اور صارف اس کے ذریعے اپنا فون تلاش کر سکتا ہے، دیگر ڈیوائس کو کنٹرول اور اپنی سرگرمیوں کو ٹریک کر سکتا ہے۔ اسی طرح آپ کے فون پر کال آئے تو اس ڈیوائس میں ایل ای ڈی لائٹس جلنا بجھنا شروع کر دیتی ہیں اور یہ پانی میں گر کر خراب بھی نہیں ہوتی۔ اس کی قیمت 70 کینیڈین ڈالر رکھی گئی ہے اور اسے اکتوبر میں فروخت کے لئے پیش کئے جانے کا امکان ہے۔

(روزنامہ دنیا یکم جولائی 2014ء)

بجلی سے چلنے والی موٹر سائیکل

موٹر سائیکل بنانے والی مشہور امریکی کمپنی ہرلے ڈیوڈسن نے بجلی سے چلنے والی اپنی پہلی موٹر سائیکل متعارف کرائی ہے۔ اس موٹر سائیکل کو پراجیکٹ لائیو وائر کا نام دیا گیا ہے۔ یہ موٹر سائیکل امریکہ کے روٹ 66 پر چلائی جائے گی۔

(روزنامہ دنیا یکم جولائی 2014ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 25/اگست

طلوع فجر	4:13
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:44

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

25۔اگست 2014ء

6:00 am	بستان وقف نو
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 8۔اگست 2014ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	پیس کانفرنس 20 مارچ 2010ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 نومبر 2008ء
8:55 pm	راہ ہدیٰ

آجکل تبدیلی کا شور ہے لیکن
لبرٹی پر تو سیل کا زور ہے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 047-6213312

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

FR-10

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238